السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک جگہ میں نمازجمعہ باتفاق،جماعت ایک ساتھ اہل دیار ہمیشہ پڑھتے تھے اس اثناء میں چند آدمی تنازع کر کے ضد سے جدا ہوگئے اور سابق جامع مسجد کے قریب اندازاً دس رسی کے ایک مسجد جدید تیار کی اور اس میں نمازجمعہ پڑھنے لگے ، ایا ایسی حالت میں نمازجمعہ یا جامع مسجد قائم کرنا ہوسکتا ہے یا نہیں ۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مذکورہ میں جامع مسجد اور اقامت،جمعہ ہوتے ہوئے محض ضد اور باہمی تنازع کی وجہ سے الگ مسجد قائم کرنا اور جامع مسجد جدید بنانا ہر گز جائز نہیں ہے ۔ اس واسطے کہ اس مسجد جدید کی بنیاد تفریق،جماعت اور ضد پر ہے اور (تفریق،جماعت ایک وصف ہے اوصاف مسجد ضرور سے ،جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے وعید فرمائی ہے ۔ حررہ السید محمد عبدالحفیظ عفی عنہ   (سید محمد نذیر حسین

[فتاویٰ نذیریہ]

جلد01